سوال

(191) مسجد کے لیے جمع شدہ رقم کا تبلیغی جلسہ پر لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

موضع کھنہ لیانہ ضلع شیخوپورہ میں گاؤں کے لوگوں نے مسجد کی تعمیر کے لیے چندہ جمع کیا تھا، لیکن بعد میں مسجد کی تعمیر کے لیے جمع شدہ چندہ کی کچھ رقم تبلیغی جلسہ پر خرچ کر دی گئی، اور اس رقم میں سے مولوی صاحب کا خرچہ ادا کیا گیا۔
بعض حضرات یہ اعتراض کر رہے ہیں، کہ مسجد کی تعمیر کے لیے جمع کیا ہوا روپیہ کسی دوسرے کام پر خرچ نہیں کیا جا سکتا، جس کی وجہ سے گاؤں والوں میں اختلاف پیدا ہو گیا ہے۔
مہربانی فرما کر اس امر کی وضاحت کریں کہ کیا مسجد کی تعمیر کے لیے جمع شدہ رقم مولوی صاحبان کو دی جا سکتی ہے۔ اور مذکورہ بالا صورت میں خرچ کی ہوئی رقم جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی تعمیر اور تبلیغی اجلاس، یہ دونوں ہی کار خیر ہیں، ضرورت کے وقت مسجد کے فالتو روپیہ میں سے تبلیغی جلسہ پر بھی خرچ کرنا جائز ہے، اگر جلسہ بمسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ہو پھر کوئی شبہ نہیں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب۔
(مولانا) محمد صدیق سرگودھا، تنظیم اہل حدیث لاہور جلد نمبر ۲۱، ش نمبر ۱۷)
تشریح:... تبلیغی جلسہ کے لیے چندہ الگ جمع کر لینا چاہیے تاکہ اراکین مسجد کے درمیان اختلاف پیدا نہ ہو۔
(الراقم علی محمد سعیدی، مہتمم جامعہ سعیدیہ خانیوال ضلع ملتان)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص